خشک بندرگاہ پر ہفتہ وار تربیتی مشق میں کسٹم، امدادی ادارے اور ساحلی محافظ آمنے سامنے

مشقوں میں ۱۴ ہزار کنٹینر، ۶ جیٹیاں اور ۳ ریلوے سائڈنگز بند رکھنے کا منصوبہ، ۲۰ ہزار ٹن کارگو متاثر ہونے کا خدشہ

ساحل پور ریلوے اسٹیشن/بندرگاہ ڈیسک

ساحل پور ریلوے اسٹیشن سے بندرگاہ تک ریلوے کے 14 کلومیٹر طویل برانچ پر واقع خشک بندرگاہ میں پیر کی صبح شروع ہونے والی ہفتہ وار تربیتی مشق میں کسٹم، امدادی ادارے اور ساحلی محافظ آمنے سامنے آ گئے۔ مشق کے دوران 6 جیٹیاں، 3 ریلوے سائڈنگز اور کنٹینر یارڈ کے 14 بلاکس عارضی طور پر بند رکھے جائیں گے۔ منصوبہ ساز ادارے کے مطابق اس دوران روزانہ 18 سے 20 ہزار ٹن کارگو کی آمد و رفت متاثر ہو سکتی ہے۔

مشق کا مرکزی منصوبہ ساز ادارہ بندرگاہ کے ایمرجنسی ریسپانس یونٹ کے سربراہ کیپٹن (ریٹائرڈ) فرحان مجید ہیں۔ ان کے مطابق مشق کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ آگ، کیمیائی رساؤ اور کنٹینر گرنے کی صورت میں کسٹم، فائر بریگیڈ اور ساحلی محافظ ایک دوسرے سے کتنی دیر میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ پچھلی مشق 2019 میں ہوئی تھی جو تین دن جاری رہی اور اس میں 9 گھنٹے کا وقفہ آیا۔ اس بار منصوبہ ساز اسے 4 گھنٹے سے کم رکھنا چاہتے ہیں۔

مشق میں 1 ہزار 240 اہلکار، 18 فائر ٹرک، 4 ایمبولینسیں اور 2 ہیلی کاپٹر حصہ لیں گے۔ کسٹم کے 60 اہلکار 12 معائنہ کاؤنٹر بند کر کے 3 متبادل راستے بنائیں گے۔ ساحلی محافظ کے 2 گشتی جہاز بندرگاہ کے سامنے سے گزرنے والے آبی راستے پر عارضی طور پر روکے جائیں گے تاکہ زخمی اہلکار کو کشتی سے جیٹی تک لایا جا سکے۔ ریلوے حکام کے مطابق 7 مسافر ٹرینیں اس دوران ساحل پور جنکشن سے پہلے روک دی جائیں گی۔

مشق کے دوران 3 زخمی اہلکار اور 1 لاپتہ شخص کا فرضی منظر بنایا گیا ہے۔ زخمیوں کو جیٹی نمبر 4 سے ایمبولینس تک لانے میں 22 منٹ لگے جو منصوبہ ساز کے مطابق 15 منٹ سے زیادہ ہے۔ کیپٹن (ریٹائرڈ) فرحان مجید نے کہا کہ رات کی شفٹ میں روشنی کم ہونے سے یہ وقت اور بڑھ سکتا ہے۔ ان کے مطابق اگلی مشق میں رات کے 2 بجے کا سیناریو رکھا جائے گا۔

بندرگاہ کے ہاربر ماسٹر کیپٹن (ریٹائرڈ) نوید اختر ملک نے کہا کہ مشق کے دوران 4 کارگو جہاز لنگر انداز رہیں گے اور ان کے عملے کو جہاز پر روکے رکھا جائے گا تاکہ آگ کا خطرہ نہ پھیلے۔ ان کے مطابق 2019 میں ایک کنٹینر میں رکھا 6 ٹن کیمیکل پاؤڈر بغیر اعلان کے آیا تھا جس کی وجہ سے مشق 2 گھنٹے تاخیر سے شروع ہوئی۔ اس بار تمام کنٹینرز کا ریکارڈ پہلے سے منگوایا جائے گا۔

مشق کے بعد بندرگاہ کے 9 ایمرجنسی ہوٹرز 3 منٹ تک بجائے جائیں گے جو شہر کے قریب 2 کلومیٹر تک سنائی دیں گے۔ ریلوے کے 12 سگنل عارضی طور پر بند کر دیے جائیں گے اور مسافر ٹرینوں کو متبادل راستے سے گزارا جائے گا۔ مشق کے بعد 48 گھنٹے کے اندر تفصیلی رپورٹ جاری کی جائے گی جس میں خامیاں اور اخراجات کا تخمینہ شامل ہوگا۔

مشق کے دوران 2 کنٹینر جہاز بندرگاہ کے اندر 3 گھنٹے تک روکے رکھے گئے تاکہ آگ کا خطرہ نہ پھیلے۔ کسٹم کے 60 اہلکار 12 معائنہ کاؤنٹر بند کر کے 3 متبادل راستے بنائیں گے۔ ساحلی محافظ کے 2 گشتی جہاز بندرگاہ کے سامنے سے گزرنے والے آبی راستے پر عارضی طور پر روکے جائیں گے۔ ریلوے کے 12 سگنل عارضی طور پر بند کر دیے جائیں گے اور مسافر ٹرینوں کو متبادل راستے سے گزارا جائے گا۔

مشق کے دوران کنٹینر یارڈ میں ریمپ پر کھڑی کرین اور کارکن کنٹینر اتار رہے ہیں

ساحل پور ریلوے اسٹیشن/بندرگاہ ڈیسک

ساحل پور ریلوے اسٹیشن سے بندرگاہ تک ریلوے کے 14 کلومیٹر طویل برانچ پر واقع خشک بندرگاہ میں پیر کی صبح شروع ہونے والی ہفتہ وار تربیتی مشق میں کسٹم، امدادی ادارے اور ساحلی محافظ آمنے سامنے آ گئے۔ مشق کے دوران 6 جیٹیاں، 3 ریلوے سائڈنگز اور کنٹینر یارڈ کے 14 بلاکس عارضی طور پر بند رکھے جائیں گے۔ منصوبہ ساز ادارے کے مطابق اس دوران روزانہ 18 سے 20 ہزار ٹن کارگو کی آمد و رفت متاثر ہو سکتی ہے۔

مشق کا مرکزی منصوبہ ساز ادارہ بندرگاہ کے ایمرجنسی ریسپانس یونٹ کے سربراہ کیپٹن (ریٹائرڈ) فرحان مجید ہیں۔ ان کے مطابق مشق کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ آگ، کیمیائی رساؤ اور کنٹینر گرنے کی صورت میں کسٹم، فائر بریگیڈ اور ساحلی محافظ ایک دوسرے سے کتنی دیر میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ پچھلی مشق 2019 میں ہوئی تھی جو تین دن جاری رہی اور اس میں 9 گھنٹے کا وقفہ آیا۔ اس بار منصوبہ ساز اسے 4 گھنٹے سے کم رکھنا چاہتے ہیں۔

مشق میں 1 ہزار 240 اہلکار، 18 فائر ٹرک، 4 ایمبولینسیں اور 2 ہیلی کاپٹر حصہ لیں گے۔ کسٹم کے 60 اہلکار 12 معائنہ کاؤنٹر بند کر کے 3 متبادل راستے بنائیں گے۔ ساحلی محافظ کے 2 گشتی جہاز بندرگاہ کے سامنے سے گزرنے والے آبی راستے پر عارضی طور پر روکے جائیں گے۔ ریلوے کے 12 سگنل عارضی طور پر بند کر دیے جائیں گے اور مسافر ٹرینوں کو متبادل راستے سے گزارا جائے گا۔ مشق کے بعد 48 گھنٹے کے اندر تفصیلی رپورٹ جاری کی جائے گی جس میں خامیاں اور اخراجات کا تخمینہ شامل ہوگا۔

مشق کے دوران 2 کنٹینر جہاز بندرگاہ کے اندر 3 گھنٹے تک روکے رکھے گئے تاکہ آگ کا خطرہ نہ پھیل